13486 ـ کیا خاوند اوربیوی کپڑے اتار کر سو سکتے ہیں اوراس کا طہارت پر کیا اثر ہوگا

سوال

کیا اسلام میں ننگا سونا جائز ہے ؟
اگر جواب اثبات میں ہو توکیا سونے میں بیوی سے معانقہ کرنا غسل واجب کرے گا یا کہ نماز کے لیے وضوء ہی کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال کی پہلی شق کا جواب یہ ہے کہ خاوند اوربیوی کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اورجولوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ، سوائے اپنی بیویوں اورلونڈیوں کے ، یقینا یہ ملامتیوں میں سے نہیں ہیں المؤمنون (5 ـ 6)

امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اللہ تعالی نے اس میں بیوی اورلونڈی کے علاوہ ہر چیز سے شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے ، بیوی اورلونڈی سے حفاظت نہ کرنے میں اس پر کوئي ملامت نہیں ، یہ آیت عموم پردلالت کرتی ہے جس میں اس کا دیکھنا ، چھونا ، اورملانا شامل ہے ۔ ا ھـ دیکھیں المحلی لابن حزم (9 / 165) ۔

اورسنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کی دلیل ملتی ہے :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

میں اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے جوکہ ہمارے درمیان ہوتا وہ مجھ سے جلدی کرتے حتی کہ میں انہیں کہتی کہ میرے لیے بھی چھوڑیں میرے لیے بھی چھوڑیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (258) صحیح مسلم حدیث نمبر (321) مندرجہ بالا الفاظ مسلم کے ہیں ۔

حافظ ابن حجررحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

داوودی رحمہ اللہ تعالی نے اس حديث سے استدلال کيا ہے کہ مرد اپنی بيوی اوربيوی اپنے خاوند کی شرمگاہ ديکھ سکتے ہيں ، اس کی تائيد مندرجہ ذيل حديث سے بھی ہوتی ہے :

ابن حبان رحمہ اللہ تعالی نے سليمان بن موسی سے بيان کيا ہے کہ ان سےايسے شخص کے بارہ ميں پوچھا گيا جواپنی بيوی کی شرمگاہ ديکھتا ہے ، توانہوں نے جواب ميں کہا :

ميں نے عطاء رحمہ اللہ تعالی سے سوال کيا توان کا کہنا تھا :

ميں نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے سوال کيا توانہوں نے اسی حديث کوذکر کيا ۔

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں : سنت نبويہ ميں ايک اورحديث بھی ملتی ہے کہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم کا فرمان ہے :

اپنی بيوی اورلونڈی کےعلاوہ اپنے ستر کی ہرايک سے حفاظت کرو ۔ سنن ابوداود حديث نمبر (4017) سنن ترمذی حديث نمبر (2769) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن کہا ہے ۔ سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1920) ، اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اسے تعليقا روايت کيا ہے (1 / 508) ۔

اس حديث پر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

نبی صلی اللہ عليہ وسلم کے قول (اپنی بيوی کے علاوہ)کا مفہوم يہ ہے کہ يہ اس پر دلالت کرتی ہےکہ اس کے ليے اسے ديکھنا جائز ہے ، اوراس کا قياس يہ ہے کہ مرد کے ليے بھی ديکھنا جائز ہوا ۔ اھ

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

مرد کےليے اپنی بيوی کی شرمگاہ ديکھنا حلال ہے ۔ بيوی اورلونڈی جن سے جماع کرنا حلال ہے – اوراسی طرح وہ دونوں بھی مرد کی شرمگاہ ديکھ سکتيں ہيں ، اصلااس ميں کوئي کراہت نہيں ، اس کی دليل وہ مشہور احاديث ہيں جوام المؤمنين عائشہ ، ام سلمہ ، اورميمونہ رضي اللہ تعالی عنھن سے مروی ہيں :

وہ بيان کرتی ہيں کہ : وہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم کے ساتھ ايک ہی برتن ميں غسل جنابت کيا کرتی تھيں ۔

ام المؤمنين ميمونہ رضي اللہ تعالی عنہا کی حديث ميں ہے کہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم چادر کے بغير تھے ، کيونکہ حديث کے الفاظ يہ ہيں کہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم نے اپنا ہاتھ برتن ميں داخل کيا اورپھر اپنی شرمگاہ پر پانی بہايا

اوراسے اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا ۔

تواس کے بعد کسی کی بھی رائے کی طرف التفات کرنا باطل ہے ، تعجب والی بات تو یہ ہے کہ بعض متکلف اورجاہل قسم کے لوگ !! توفرج میں وطئي کرنا تومباح کہتے ہیں اور اس کی طرف دیکھنے سے روکتے ہیں ۔ ا ھ دیکھیں المحلی لابن حزم (9 / 165) ۔

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جماع کی نسبت سے دیکھنے کی حرمت وسائل کی حرمت میں سے ہے ، جب اللہ تعالی نے خاوند کے لیے بیوی سے مجامعت مباح کی ہے تو کیا اس کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے سے روکا جائے یہ عقل مندی ہے ؟ یہ نہیں ہوسکتا ۔ اھ دیکھیں السلسۃ الضعیفۃ (1 / 353) ۔

دوم :

اس حالت میں طہارت وپاکیزکی کا حکم :

اس بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ سوتے وقت معانقہ کرکے سونا (یعنی ایک دوسرے سے لگ کر) اگر تواس سے انزال نہیں ہوا اورنہ ہی جماع کیا گیا ہے تواس سے غسل واجب نہیں ہوتا ، بلکہ جب مذی نکلی ہوتو مرد کواپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرنا چاہیے ، اورعورت بھی اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرے یعنی دونوں ہی اسنجاء کرنے کے بعد وضوء کریں نہ کہ غسل ۔

واللہ اعلم .